دستور العمل

اغراض و مقاصد
مع
قواعد و ضوابط
و
تعارف "جمعیت"

جمعیت پنجابی سوداگران دہلی

9 تابان سوسائٹی، حیدر علی روڈ، کراچی۔
021-34135826-29, 0333-2898500, 0321-2898200

www.jpsd.org.pk | info@jpsd.org.pk | 0333-2898500 , 0321-2898200 | /jpsd.official

JPSD

شاخیں: • لاہور • راولپنڈی

تعارف جمعیت

جمعیت پنجابی سوداگرانِ دہلی (رجسٹرڈ)

پنجابی برادری کا تنظیمی اور رفاہی ادارہ

پنجابی برادری سے مراد وہ برادری ہے جو برصغیر ہندو پاکستان میں "**پنجابی سوداگر برادری**" یا "**قوم پنجابیان**" کے نام سے موسوم و معروف ہے۔ خواہ ان کے اجداد برصغیر ہندو پاکستان کے کسی بھی شہر کے رہنے والے کیوں نہ ہوں۔

جمعیت کی داغ بیل کراچی میں ۱۹۴۸ء میں ڈالی گئی۔ ۱۹۴۹ء میں سوسائٹیز ایکٹ کے تحت اور ۱۹۶۳ء میں سوشل ویلفیئر آرڈیننس کے تحت جمعیت کو رجسٹر کرلیا گیا۔ اس کا موخر الذکر رجسٹریشن نمبر DSW237 ہے، ۱۹۶۸ء میں سینٹرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے انکم ٹیکس ایکٹ ۱۹۲۲ء سیکشن 15-D(5) کے تحت جمعیت کو عطیات کی تحصیل و تقسیم کی اجازت مل گئی جس کی تجدید و ترمیم شدہ آرڈیننس (XXXI 1979) کی دفعہ (d)(1)47 کے تحت ۱۳ر جون ۱۹۸۵ء کو ہوئی۔ اس طرح جمعیت کو مرحمت کیے جانے والے عطیات پر انکم ٹیکس کی مراعات حاصل ہیں۔

جمعیت کا دائرہ عمل ملک گیر ہے۔ پاکستان کے متعدد شہروں میں اس کی شاخیں قائم ہیں۔

☆ ڈھاکہ میں جمعیت کی شاخ کا قیام ۱۹۵۵ء میں عمل میں آیا تھا۔ سقوط ڈھاکہ کے بعد شاخ برقرار نہ رہ سکی۔

☆ لاہور میں جمعیت کی شاخ ۱۹۶۰ء میں قائم کی گئی۔

☆ سکھر میں جمعیت کی شاخ کی بنیاد ۱۹۶۸ء میں رکھی گئی۔

☆ راولپنڈی میں جمعیت کی شاخ کی تاسیس ۱۹۷۷ء میں ہوئی۔

مرکزی جمعیت اور اس کی شاخوں کے انتخابات باقاعدگی سے ہر سال منعقد ہوتے ہیں اور نو منتخب ارکان ذمہ داری سنبھالتے ہیں۔

جمعیت کا اپنا دستور العمل اور مرتبہ قواعد وضوابط موجود ہیں، جن کے مطابق کام سرانجام پاتا ہے۔ دستور العمل میں ترمیم و تنسیخ اور حذف واضافہ مجالس عامہ کی منظوری کے بعد محکمہ سماجی بہبود کی حتمی منظوری سے کیا جاتا ہے۔

جمعیت کی رکنیت، اگرچہ پنجابی سوداگر برادری تک محدود ہے، نیز اسے مادی وسائل اور افرادی قوت بھی بیشتر اہلِ برادری سے ہی فراہم ہوتی ہے، تاہم اس کی خدمات اور فیضان کا دائرہ وسیع اور لامحدود ہے۔

یہ ادارہ بلا امتیازِ من وتو خلقِ خدا کی بے لوث خدمت میں مصروف ومنہمک ہے۔

جمعیت کے اغراض ومقاصد:

وسیع النوع ہیں جن کا تفصیلی ذکر دستور العمل میں کیا گیا ہے، تاہم اجمالاً مقاصد یہ ہیں۔

☆ عالمگیر انسانی برادری، مسلمانانِ عالم اور اہلِ پاکستان کی ہر ممکنہ خدمت انجام دینا۔

☆ پنجابی سوداگر برادری کی تنظیم، اس کے حقوق کی حفاظت اور ہمہ نوع خدمت بجالانا۔

اس میں طبی سہولیات کی فراہمی۔ برادری میں تعلیم کے فروغ، مستحقین کی امداد، شادی اور اموات کے سلسلے میں امداد، ملازمت اور کاروبار کے مواقع کی فراہمی، قرضِ حسنہ کا اجراء، اور ہر قسم کی اعانت شامل ہے۔

ان مقاصد کی تکمیل کے لیے مرکزی جمعیت اور اس کی شاخوں نے متعدد فلاحی اور رفاہی ادارے قائم کیے ہوئے ہیں۔ مثلاً ہسپتال، زچہ خانے، ایکسرے پلانٹ، پیتھالوجیکل لیبارٹریاں، آنکھ، ناک، کان، حلق، دماغ اور دل وغیرہ کے معالجے کے خصوصی یونٹ، لائبریریاں، دارالمطالعے، جماعت خانے، دینی مدارس کے قیام اور مساجد کی تعمیر ومرمت کا فریضہ بھی انجام دیتی رہی ہے۔

جمعیت نے متعدد اسکول (لڑکوں / لڑکیوں کے لیے) قائم کیے تھے، جو قومیائے جانے کے بعد حکومت کی تحویل میں چلے گئے ہیں۔ جمعیت ایک ادبی اور اصلاحی، ماہنامہ بھی شائع کرتی ہے، **"ماھنامہ سوداگر"** جو جمعیت کا آرگن ہے۔ ساتھ ہی وہ علم، ادب اور تعمیر وفلاح کے مقاصد کی ترویج میں بھی کوشاں ہے، جمعیت نے چند مطبوعات کی اشاعت بھی کی ہے، جمعیت کی ان خدمات سے لاکھوں بندگانِ خدا فیض یاب ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں۔

☆ جمعیت برادری کی بالخصوص اور اہلِ پاکستان کی بالعموم تعلیمی، تجارتی، معاشرتی، اقتصادی، تہذیبی اور مذہبی حالات کو بہتر بنانے کی جدوجہد میں مصروف ہے، وہ معاشرتی برائیوں کی بیخ کنی اور سماجی اصلاحات کی سعی وجہد بھی کر رہی ہے۔ اس میں رسوماتِ قبیحہ کے خلاف اقدامات عمل میں لانا بھی شامل ہے۔ جمعیت برادری کی خواتین اور نوجوانوں کے تعاون سے ان کی فلاح وبہبود کے لیے بھی کوشاں ہے۔

☆ ہر قومی اور ملکی ضرورت کے وقت جمعیت نے آگے بڑھ کر اپنا فرض منصبی انجام دیا ہے پاکستان پر آزمائش وابتلاء کی جب بھی کوئی گھڑی آئی ہے اور عالمِ اسلام کو جب بھی کسی سانحے سے دوچار ہونا پڑا ہے، جمعیت نے ہمیشہ ملکی اور غیر ملکی سطح پر امدادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ جنگ ہو یا زلزلہ، طوفان بادوباراں ہو یا سیلاب، وبا ہو یا بیماری، قحط ہو یا قلت۔

جمعیت نے وطنِ عزیز کی پکار پر ہمیشہ لبیک کہا ہے اور ایسا کر کے خوشی اور طمانیت حاصل کی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دفعہ نمبر ۱: نام

اس ادارے کا نام "جمعیت پنجابی سوداگرانِ دہلی (رجسٹرڈ)" ہوگا۔

دفعہ نمبر ۲: صدر مقام اور دائرہ عمل

جمعیت کا صدر مقام اور رجسٹرڈ آفس کراچی میں رہے گا اور اس کا دائرہ عمل کل پاکستان ہوگا۔

دفعہ نمبر ۳: اغراض ومقاصد

۱) پنجابی برادری کی تنظیم اور اس کے حقوق کی کماحقہ حفاظت کرنا اور اس سلسلے میں پاکستان کے دوسرے شہروں میں جمعیت کی شاخیں، علاقائی کونسلیں، دیگر ادارے قائم کرنا یا قائم شدہ اداروں کا جمعیت سے الحاق کرنا۔

۲) برادری کی بالخصوص اور جملہ مسلمانانِ پاکستان کی بالعموم تعلیمی، تجارتی، معاشرتی، اقتصادی اور مذہبی حالت کو بہتر بنانے کی جدوجہد کرنا۔

۳) شادی اور اموات کے سلسلے میں برادری اور دیگر مستحق مسلمانوں کی ہر ممکن امداد کرنا۔

۴) مساجد، اسکول، لائبریریاں، جماعت خانے، قبرستان، شفاخانے، تبلیغی، تعلیمی اور معاشرتی مراکز قائم کرنا۔

۵) برادری کے بیکار لوگوں کو خصوصاً اور جملہ مسلمانوں کو عموماً ملازمتوں اور تجارتوں پر لگانا۔

۶) صنعتی وتجارتی ادارے قائم کرنا، جن کا مقصد منفعت اندوزی یا تجارت نہ ہوگا بلکہ ان اداروں کی آمدنی سے رفاہی، فلاحی اور دینی کام انجام دیے جائیں گے۔

۷) زکوٰۃ، خیرات اور عطیات وصول کرنا اور اس کی تقسیم کا انتظام کرنا۔

۸) برادری کے ایسے اوقاف کا انصرام وانتظام کرنا جو جمعیت کے سپرد کیے جائیں۔

۹) جمعیت کے مقاصد کی اشاعت وتکمیل کے لیے رسائل، اخبارات اور دیگر لٹریچر شائع کرنا۔

۱۰) جمعیت اور اس کے ذیلی اداروں کے لیے منقولہ اور غیر منقولہ املاک کی خرید وفروخت اور تعمیر کا فیصلہ اور بندوبست کرنا اور ان امور سے متعلق جملہ ذمہ داریوں کو انجام دینا۔

۱۱) مندرجہ بالا امور کے علاوہ ایسے کام اپنے ذمہ لینا جو جمعیت مناسب خیال کرے۔

۱۲) جمعیت کی ملکیت یا تحویل میں دی جانے والی منقولہ وغیر منقولہ املاک کا انتظام وانصرام کرنا، ان املاک کی آمدنی سے انتظامی مصارف منہا کرنے کے بعد جمعیت رفاہی، فلاحی اور دینی مقاصد پر صرف کرے گی۔

دفعہ نمبر ۴: رکنیت

۱) برادری کا ہر فرد (مرد) جس کی عمر 18 سال یا اس سے زائد ہو، مقررہ فارم رکنیت پُر کرکے اور داخلہ ولائف ممبر شپ فیس رکنیت یا اعزازی سرپرست کا مقررہ عطیہ ادا کرکے مجلس منتظمہ کی منظوری کے بعد، جمعیت کی مجلس عامہ کا رکن ہوسکتا ہے۔

۲) اعزازی سرپرست بننے کے لئے جمعیت کے جنرل فنڈ میں (غیر زکوٰتی) یکمشت پچاس ہزار روپے یا اس سے زائد کا عطیہ مرحمت فرمانے والے برادری کے معطی صاحبان کا نام اعزازی سرپرست کے بطور درج کیا جائے گا اور وہ جمعیت کے لائف ممبر شمار ہوں گے۔

۳) فیس رکنیت جمعیت کے مالیاتی سال کی متصور ہوگی، خواہ اس کی ادائیگی کسی ماہ میں ہو۔

۴) مرکزی جمعیت کا مالیاتی سال یکم رجولائی تا ۳۰ رجون ہوگا۔

۵) شاخوں کا مالیاتی سال یکم رجولائی تا ۳۰ رجون ہوگا۔

۶) جمعیت کی ممبر شپ داخلہ فیس -/15 روپے اور لائف ممبر شپ فیس -/100 روپے ہوگی۔

دفعہ نمبر ۵: مرکزی مجلس عامہ

۱) مرکزی جمعیت کے تمام اراکین کا مجموعہ "مرکزی مجلس عامہ (جنرل باڈی)" کہلائے گی۔

۲) برادری کا ہر فرد جس کی عمر 18 سال یا اس سے زائد ہو، فارم رکنیت کی منظوری کے بعد مرکزی جمعیت اور شاخوں ہر دو کا رکن بن سکے گا البتہ وہ صرف ایک مقامی مجلس منتظمہ کی رکنیت کا اہل ہوگا۔

دفعہ نمبر ۶: فرائض واختیارات مرکزی مجلس عامہ

۱) سالانہ رپورٹ وحسابات پر غور کرنا اور انہیں منظور کرنا۔

۲) مجلس منتظمہ کا انتخاب کرنا۔

۳) جمعیت کے سالانہ حسابات (آڈٹ) کی جانچ پڑتال کے لیے ہر سال ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کا تقرر کرنا۔

۴) دستور العمل میں ترمیم وتنسیخ یا اضافہ کی تجاویز پر غور کرنا۔

۵) ہر ایسی تجویز پر غور کرنا جو ایجنڈے پر درج ہو۔

۶) شاخوں کی مجالس عامہ کے فرائض واختیارات بھی یہی ہوں گے، ماسواء شق نمبر۳ کے جو مرکزی جمعیت کے فرائض واختیارات میں شامل ہے، علاوہ ازیں شاخوں کی مجالس عامہ کو اپنی مجلس منتظمہ کے ارکان کی تعداد میں کمی بیشی کا اختیار بھی ہوگا۔

دفعہ نمبر ۷: مرکزی مجلس منتظمہ کی تعداد

۱) مجلس منتظمہ کے منتخب اراکین کی تعداد 39 ہوگی۔

۲) شاخوں کی مجالس منتظمہ کی تعداد، مرکزی مجلس منتظمہ کے مشورے سے شاخوں کی مجالس عامہ طے کیا کرے گی۔

دفعہ نمبر ۸: انتخاب مرکزی مجلس منتظمہ

① مجلس منتظمہ کا انتخاب درج ذیل طریقے سے تین سال کے لیے مجلس عامہ اپنے اجلاس عام میں کیا کرے گی جو بذریعہ بیلٹ ہوگا۔ بصورت مساوی آراء صدر اجلاس کا ووٹ فیصلہ کن ہوگا۔

(الف) منتخبہ مجلس منتظمہ کے اراکین کی کل تعداد کی ایک تہائی (13) ایک سال کی مدت پوری ہونے پر قرعہ کے ذریعے سبکدوش ہو جائے گی۔ ان میں سے تیرہ نشستیں مجلس عامہ انتخاب کے ذریعے پُر کرے گی۔

(ب) خالی شدہ نشستوں میں سے تیرہ نشستوں کے لیے نامزدگیاں طلب کی جائیں گی۔

(ج) دوسری مدت پوری ہونے پر بقیہ دو تہائی تعداد میں سے نصف ارکان (13) بذریعہ قرعہ سبکدوش ہو جائیں گے اور ان خالی شدہ نشستوں میں سے (13) تیرہ کے لیے نامزدگیاں طلب کی جائیں گی اور انتخاب عمل

میں آئے گا۔

(د) اراکین کی بقیہ ایک تہائی تعداد (13) جنہوں نے تیسرے سال کی مدت پوری کرلی ہوگی ازخود سبکدوش ہو جائیں گے اور ان خالی شدہ نشستوں میں سے 13 کے لیے نامزدگیاں طلب کی جائیں گی اور ان کا انتخاب عمل میں آئے گا۔

(ہ) ابتدائی تین سالہ مرحلہ کی تکمیل کے بعد ہر سال مجلس منتظمہ کے ارکان کی ایک تہائی تعداد جو اپنی تین سالہ مدت پوری کرچکی ہوگی ازخود سبکدوش ہوتی چلی جائے گی اور ان کی جگہ انتخاب عمل میں آتا رہے گا۔

(و) مجلس منتظمہ سے سبکدوشی حاصل کرنے والے ارکان بھی خالی شدہ نشستوں پر انتخاب لڑ سکیں گے۔

② سالانہ اجلاس وانتخاب کا ایجنڈا جاری کرنے سے کم ازکم ایک ماہ قبل جمعیت اپنے ترجمان ماہنامہ "سوداگر" میں یا کسی دیگر ذریعہ ابلاغ کے توسط سے مجلس منتظمہ کی (13) نشستوں کے لیے تاریخ اور وقت کے تعین کے ساتھ نامزدگیاں داخل کرنے کا اعلان شائع کرائے گی۔ مقررہ تاریخ اور وقت تک مجلس عامہ کا ہر رکن (13) اراکین یا اس سے کم تعداد کے نام تجویز کرنے کا مجاز ہوگا، جس پر کسی دوسرے رکن مجلس عامہ کی تائید ضروری ہوگی۔

③ مطلوبہ تعداد سے کم نامزدگیاں وصول ہونے پر، بقیہ کا انتخاب مجلس منتظمہ سالانہ جلسہ کے بعد اپنے پہلے اجلاس میں کیا کرے گی، ایسی صورت حال میں عہدیداران کا انتخاب دوسرے اجلاس میں ہوا کرے گا۔

④ دوران سال مجلس منتظمہ کی نشست خالی ہونے کی صورت میں مجلس منتظمہ جس رکن کو منتخب کرے گی، اس کی مدت کار سابقہ رکن مجلس منتظمہ کی بقیہ مدت کار کے مساوی ہوگی۔

⑤ مجوز کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ مجلس منتظمہ کے لیے جس رکن (ممبر) کا نام پیش کرے، فارم نامزدگی پر اس کی منظوری کے دستخط کرالے۔

⑥ مقررہ تاریخ گزر جانے کے بعد مجلس منتظمہ کی رکنیت کے لیے کوئی نام پیش نہ کیا جا سکے گا۔

⑦ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ سے سات یوم کے عرصہ میں امیدوار اپنا نام واپس لینے کا مجاز ہوگا، اس عرصہ میں جو امیدوار اپنا نام واپس لے لیں گے، ان کا نام بیلٹ پیپر میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ سات یوم کا عرصہ گزر جانے کے بعد کوئی امیدوار اپنا نام واپس لینے کا مجاز نہ ہوگا۔

(۸) شاخیں بھی مقررہ تعداد کے لیے اسی طریق کار کے مطابق ہر سال مجلس منتظمہ کا انتخاب کیا کریں گی۔

دفعہ نمبر ۹: عہدیداران

۱۔ مرکزی جمعیت کے حسب ذیل آٹھ عہدیداران ہوں گے۔

1۔ صدر	2۔ نائب صدر اول	3۔ نائب صدر دوم
4۔ جنرل سیکریٹری	5۔ جوائنٹ سیکریٹری اول	6۔ جوائنٹ سیکریٹری دوم
7۔ خازن	8۔ نائب خازن	

۲۔ شاخوں کے عہدیداران کی تعداد اور عہدے بھی زیادہ سے زیادہ وہی ہوں گے، جو مرکز کے ہیں۔

دفعہ نمبر ۱۰: عہدیداران کا انتخاب

۱۔ منتخب شدہ مجلس منتظمہ اپنے پہلے اجلاس میں آٹھ عہدیداران کا انتخاب کیا کرے گی۔

۲۔ یہ انتخاب بذریعہ بیلٹ ہوگا۔ مساوی آراء ہونے پر صدر جلسہ کا ووٹ فیصلہ کن ہوگا۔

۳۔ تمام عہدیداران اپنے مناصب پر اس وقت تک برقرار رہیں گے، جب تک نئے عہدیداران کا انتخاب نہ ہو جائے۔

۴۔ شاخوں کے عہدیداران کے انتخاب کے لیے بھی اس طریق کار کا اطلاق ہوگا۔

۵۔ عہدیداران اور ناظمین تین سال تک مسلسل ایک عہدے پر فائز رہنے کے بعد، ایک سال کے لیے اس عہدے پر منتخب نہ ہوسکیں گے، البتہ اس عہدے کے علاوہ دوسرے عہدے پر منتخب ہوسکیں گے۔

دفعہ نمبر ۱۱: فرائض واختیارات مرکزی مجلس منتظمہ :

۱۔ جمعیت کے اغراض ومقاصد کو عملی جامہ پہنانا۔

۲۔ مقررہ تعداد کے مطابق اراکین اور عہدیداران کا انتخاب کرنا۔

۳۔ سالانہ بجٹ نیز دوران سال مختلف پروجیکٹس اور ہنگامی کاموں کے لیے نئے تخمینہ جات منظور کرنا اور حسب ضرورت منظور شدہ سالانہ بجٹ پر نظر ثانی کرنا، نیز آئندہ سال کی ایسی عبوری مدت کے لیے اخراجات کی منظوری دینا جس میں نئی مجلس منتظمہ اگلے مالی سال کا بجٹ منظور کرے۔

۴۔ جمعیت کے جملہ شعبہ جات کی نگرانی اور دیکھ بھال کرنا۔

۵۔ مجلس عامہ کے غیر معمولی اجلاس طلب کرنے کا فیصلہ کرنا۔

۶۔ ہر سال کی کارکردگی کی رپورٹ اور حسابات مجلس عامہ میں پیش کرنے کے لیے منظور کرنا۔

۷۔ مختلف کاموں کی انجام دہی کے لیے مستقل اور عارضی سب کمیٹیاں اور علاقائی کونسلیں بنانا اور ان کو توڑنا، ان کو اختیارات تفویض کرنا، ان کے حدود وعمل کا تعین کرنا اور ان کے لیے قواعد وضوابط منظور کرنا۔

۸۔ بوقت ضرورت اراکین جمعیت کے علاوہ دیگر افراد اور جماعتوں سے تعاون واشتراک کرنا۔

۹۔ جمعیت کی جانب سے فیس داخلہ، سالانہ چندہ، زکوۃ، خیرات، عطیات، زر اوقاف اور دیگر رقوم وغیرہ وصول کرنا اور ان کے خرچ کی منصوبہ بندی کرنا۔

۱۰۔ دوران سال مجلس منتظمہ کی خالی شدہ نشستوں کو پر کرنا۔

۱۱۔ مجلس عامہ کی رکنیت کے فارم منظور یا نامنظور کرنا۔

۱۲۔ جمعیت کے مختلف کاموں کے لیے اسٹاف کا تقرر کرنا، انہیں موقوف کرنا اور اُن کے خلاف تادیبی کارروائی کرنا۔

۱۳۔ اراکین مجلس عامہ کے استعفے پر، نیز ان تحریک اخراج پر، جو ضابطے کے مطابق آئی ہو غور وفیصلہ کرنا۔

۱۴۔ برادری کے عام اجلاس منعقد کرنے اور ان اجلاسوں میں برادری کے اجتماعی مسائل سے متعلق قراردادیں پیش کرنے کا فیصلہ کرنا۔

۱۵۔ برادری کی "کل پاکستان کانفرنس وکنونشن" منعقد کرنے اور ان کے لیے مندوبین طلب کرنے کا فیصلہ کرنا۔

۱۶۔ شاخوں کے قیام کا فیصلہ کرنا اور قائم شدہ اداروں کی جمعیت سے الحاق کی منظوری دینا۔

۱۷۔ شاخوں کے لیے قواعد وضوابط منظور کرنا۔ ان کو اختیارات تفویض کرنا اور مشورے دینا۔

۱۸۔ شاخوں کی نگرانی اور دیکھ بھال کرنا، ان کے سالانہ حسابات کی منظوری دینا اور ان کو مرکزی حسابات کے ساتھ سالانہ رپورٹ میں شامل کرنا۔

۱۹۔ کسی قائم شدہ شاخ یا اس کی مجلس منتظمہ کو ختم کرنے کا فیصلہ کرنا اور الحاق شدہ ادارے سے الحاق منقطع کرنا۔

کسی شاخ کی مجلس منتظمہ کی عدم موجودگی میں شاخ کا انتظام چلانے کے لیے عبوری طور پر ایسے مناسب عرصے کے لیے جو مرکزی مجلس منتظمہ ضروری تصور کرے ایڈہاک کمیٹی کا تقرر کرنا۔

۲۰۔ مرکزی تنظیمی اخراجات کے لیے شاخوں اور الحاق شدہ اداروں پر حسب ضرورت کوئی سالانہ رقم عائد کرنا، نیز ان کی مالی معاونت کرنا۔

۲۱۔ دستور العمل کی کسی دفعہ کی تعبیر کرنا۔

۲۲۔ شاخوں کے متنازعہ فیہ مسائل کے متعلق فیصلہ کرنا۔

۲۳۔ شاخوں کی مجالس منتظمہ کے فرائض واختیارات شق نمبر ۱ سے شق نمبر ۱۴ تک یہی ہوں گے۔

دفعہ نمبر ۱۲: فرائض واختیارات مرکزی عہدیداران

ذیلی دفعہ نمبر ۱: صدر

۱۔ مجلس عامہ اور مجلس منتظمہ کے جلسوں کی صدارت کرنا۔

۲۔ جلسوں میں نظم وضبط برقرار رکھنا۔

۳۔ جمعیت کے جملہ کاموں کی نگرانی کرنا۔

۴۔ رائے شماری مساوی ہونے کی صورت میں اپنا ووٹ تغلیب استعمال کرنا۔

۵۔ ایجنڈے کی کسی شق کو مقدم ومؤخر کرنا۔

۶۔ مجلس منتظمہ کا جلسہ بلانا یا جلسہ بلانے کے لیے سیکریٹری کو ہدایت کرنا۔

۷۔ جلسہ کو ضبط میں نہ دیکھتے ہوئے برخاست کرنا۔

۸۔ بینک سے روپے کی برآمد کے لیے خازن یا سیکریٹری کے دستخط شدہ چیکوں پر دستخط کرنا۔

۹۔ شاخوں کے صدر کے بھی یہی فرائض واختیارات ہوں گے۔

ذیلی دفعہ نمبر ۲: آنریری جنرل سیکریٹری

۱۔ مجلس عامہ اور مجلس منتظمہ کے اجلاس طلب کرنے کے لیے ایجنڈے جاری کرنا۔

۲۔ مجلس منتظمہ کی ہدایت پر نامزدگیاں طلب کرنے کے لیے نوٹس جاری کرنا۔

۳۔ مجلس منتظمہ اور مجلس عامہ کی منظور کردہ تجاویز کو بروئے کار لانا۔

۴۔ دفتری ریکارڈ اور منقولہ، غیر منقولہ املاک کی پوری نگرانی اور خط وکتابت کرنا۔

۵۔ مجلس عامہ اور مجلس منتظمہ کے جلسوں کی کارروائی قلم بند کرنا اور ان کی تصدیق کرانا۔

۶۔ جمعیت کی سالانہ رپورٹ اور حسابات تیار کرنا۔

۷۔ آئندہ سال کا سالانہ بجٹ اور دیگر تخمینہ جات پیش کرنا۔

۸۔ جمعیت کے جملہ کاغذات، بلوں اور خط وکتابت پر من جانب جمعیت دستخط کرنا۔

۹۔ خازن کی عدم موجودگی میں وصول یابی کی رسیدوں پر دستخط کرنا۔

۱۰۔ ضروری اخراجات کے لیے پانچ ہزار روپے تک بامید منظوری مجلس منتظمہ خرچ کرنا۔

۱۱۔ مجلس منتظمہ کے اجلاس میں برادری کے کسی فرد کو دعوت خصوصی پر مدعو کرنا۔

۱۲۔ شاخوں سے رابطہ رکھنا اور ان کی پوری نگرانی کرنا۔

۱۳۔ "شق نمبر ۱۲" کے علاوہ شاخوں کے جنرل سیکریٹری کے فرائض واختیارات بھی یہی ہوں گے۔

ذیلی دفعہ نمبر ۳: خازن

۱۔ جمعیت کے حسابات کی نگرانی کرنا اور انہیں درست رکھنا، سالانہ حسابات تیار کرانا، وصول یابی کی رسیدات پر دستخط کرنا۔

۲۔ جمعیت کا ہموار گوشوارہ آمد وخرچ تیار کرکے مجلس منتظمہ کے جلسہ میں پیش کرنا اور منظور کرانا۔

۳۔ سیکریٹری کے دستخط شدہ بلوں کی ادائیگی کرنا۔

۴۔ بینک سے روپے کی برآمد کے لیے صدر یا سیکریٹری کے پاس شدہ بلوں کے چیکوں پر دستخط کرنا۔

۵۔ بیک وقت پانچ ہزار روپے تک نقد رقم اپنی تحویل میں رکھنا۔

۶۔ شاخوں کے خازن کے فرائض واختیارات بھی یہی ہوں گے۔

ذیلی دفعہ نمبر ۴: نائب صدر، جوائنٹ سیکریٹری ونائب خازن

۱۔ صدر، جنرل سیکریٹری اور خازن کی عدم موجودگی میں، نائب صدر اول و دوئم کو بالترتیب، جوائنٹ سیکریٹری

اول و دوم کو بالترتیب اور نائب خازن کو وہ جملہ فرائض و اختیارات حاصل ہوں گے جو صدر، جنرل سیکریٹری اور خازن کو تفویض کیے گئے ہیں۔

۲۔ جنرل سیکریٹری کی موجودگی میں جوائنٹ سیکریٹری اس کا ہاتھ بٹائیں گے اور تفویض کردہ جملہ امور انجام دیں گے۔

۳۔ خازن کی موجودگی میں نائب خازن اس کا ہاتھ بٹائے گا اور تفویض کردہ امور انجام دے گا۔

۴۔ شاخوں کے نائب صدر، جوائنٹ سیکریٹری و نائب خازن کے بھی فرائض و اختیارات یہی ہوں گے۔

دفعہ نمبر ۱۳: مالی ذرائع ووسائل

۱۔ فیس داخلہ 15 روپے ۲۔ لائف ممبر فیس -/100 روپے یا اس سے زائد

۳۔ زکوٰۃ و خیرات ۴۔ املاک ۵۔ عطیات

۶۔ دیگر ذرائع جو مجلس منتظمہ وقتاً فوقتاً اختیار کرنا مناسب خیال کرے۔

۷۔ شاخوں کے مالی ذرائع و وسائل بھی یہی ہوں گے۔

دفعہ نمبر ۱۴: کورم

۱۔ مرکزی مجلس عامہ کا کورم 100 اراکین یا کل اراکین کا 1/3 (جو بھی کم ہو) ہوگا اور وقت مقررہ کے ایک گھنٹے بعد عدم کورم کے باعث جلسہ ملتوی متصور ہوگا، نیز وقت مقررہ کے دو گھنٹے بعد اسی مقام پر ملتوی شدہ جلسہ منعقد کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ ایجنڈے میں اس کا واضح طور پر اظہار کر دیا گیا ہو۔

۲۔ مرکزی مجلس منتظمہ کا کورم 13 ممبران پر مشتمل ہوگا اور دیے ہوئے وقت کے نصف گھنٹے بعد کورم نہ ہونے کی وجہ سے جلسہ ملتوی متصور ہوگا۔

۳۔ ملتوی شدہ جلسہ کا کوئی کورم نہ ہوگا۔

۴۔ شاخوں کی مجالس منتظمہ کا کورم مقررہ تعداد کا 1/3 ہوگا اور شق نمبر 1 اور نمبر 3 کا ان پر بھی اطلاق ہوگا۔

دفعہ نمبر ۱۵: مرکزی مجلس عامہ کی رکنیت سے علیحدگی

مرکزی مجلس عامہ کا کوئی رکن حسب ذیل حالات میں رکنیت سے علیحدہ متصور ہوگا۔

۱۔ رکنیت سے استعفیٰ دے دے اور مجلس منتظمہ اس کا استعفیٰ منظور کرے۔

۲۔ کوئی رکن جمعیت کے خلاف ایسا طرزِ عمل اختیار کرے جس سے جمعیت کے مفاد کو نقصان پہنچے یا پہنچنے کا احتمال ہو تو مجلس منتظمہ کے 1/3 ارکان کے تحریری مطالبہ پر مجلس منتظمہ کی دو تہائی اکثریت کے فیصلے سے اس کی رکنیت معطل کی جا سکتی ہے یا اسے رکنیت سے خارج کیا جا سکتا ہے، اخراج کی مدت زیادہ سے زیادہ تین سال ہوگی، تادیبی کارروائی کی تحریک کا مجلس منتظمہ کے ایجنڈے میں درج ہونا ضروری ہوگا، نیز متعلقہ رکن کو کسی کارروائی سے پہلے جواب دہی کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

۳۔ شاخوں کی مجالس عامہ کی رکنیت سے علیحدگی کے لیے بھی یہی طریق کار رہے گا۔

دفعہ نمبر ۱۶: مرکزی مجلس منتظمہ کی رکنیت سے علیحدگی

مرکزی مجلس منتظمہ کا کوئی رکن حسب ذیل حالات میں رکنیت سے علیحدہ متصور ہوگا۔

۱۔ دفعہ نمبر ۱۵ کی شقوں کے ماتحت مجلس عامہ کا رکن نہ رہے۔

۲۔ مجلس منتظمہ کی رکنیت سے استعفیٰ دے دے اور مجلس منتظمہ اس کا استعفیٰ منظور کر لے۔

۳۔ بغیر کسی تحریری اطلاع کے مجلس منتظمہ کے متواتر پانچ اجلاس میں شرکت نہ کرے۔

۴۔ شاخوں کی مجالس منتظمہ کی رکنیت سے علیحدگی کے لیے بھی اسی طریق کار کا اطلاق ہوگا۔

دفعہ نمبر ۱۷: طلبی جلسہ مرکزی مجلس عامہ

مرکزی مجلس عامہ کے جلسہ کی طلبی مجلس عامہ کے اراکین کی ایما پر اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ مرکزی مجلس عامہ کے 100 اراکین یا کل اراکین کا 1/3 (جو بھی کم ہو) کا تحریری مطالبہ "برائے طلبی جلسہ" مرکزی جنرل سیکریٹری کو ملے، جس میں غرض وغایت جلسہ واضح طور پر تحریر ہو اور دستخط کنندگان کے ممبری نمبر اور ان کے قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی منسلک ہو، اس تحریر کے ملنے پر مجلس منتظمہ زیادہ سے زیادہ دو ماہ میں مجلس عامہ کا اجلاس بلانے کی پابند ہوگی۔

دفعہ نمبر ۱۸: حق رائے دہی

۱۔ صرف ان ہی ارکان مجلس عامہ کو انتخاب میں ووٹ دینے کا حق ہوگا جو ۳۰ جون تک داخلہ اور تاحیات فیس رکنیت ادا کر کے مرکزی مجلس عامہ کے رکن بن چکے ہوں۔

۲۔شاخوں کے لیے بھی یہی طریق کار ہوگا۔

دفعہ نمبر ۱۹: مجلس منتظمہ کی رکنیت اور حق نامزدگی

۱۔مرکزی مجلس منتظمہ کے لیے ایسے ارکان مجلس عامہ کو نامزد کیا جاسکے گا، جو ۳۰ رجون تک داخلہ اور تاحیات فیس رکنیت ادا کرکے مجلس عامہ کے رکن بن چکے ہوں۔

۲۔مرکزی مجلس منتظمہ کی رکنیت کے لیے نامزدگیوں کی تجویز و تائید وہی ارکان مجلس عامہ کرسکیں گے، جنہوں نے ۳۰ رجون تک داخلہ اور تاحیات فیس رکنیت ادا کرکے مجلس عامہ کی رکنیت حاصل کرلی ہوگی۔

۳۔شاخوں کے لیے بھی یہی طریق کار ہوگا۔

دفعہ نمبر ۲۰: مجلس منتظمہ کی مدت قیام

۱۔مرکزی مجلس منتظمہ اور شاخوں کی مجالس منتظمہ اپنا کام اس وقت تک جاری رکھیں گی، جب تک جلسہ عام میں دوسری مجلس منتظمہ کا انتخاب نہ ہوجائے۔

دفعہ نمبر ۲۱: تحریک نظرثانی

۱۔مرکزی مجلس منتظمہ کی کسی قرارداد پر نظرثانی اس صورت میں ہوسکے گی، جبکہ مجلس منتظمہ کے اراکین کی 1/3 تعداد نے اس تحریک کی تائید میں دستخط ہوں۔

۲۔نظرثانی کی ہر تحریک کا مرکزی مجلس منتظمہ کے اجلاس کے ایجنڈے میں باقاعدہ اندراج ضروری ہوگا۔

۳۔کسی قرارداد پر نظرثانی کی تحریک ایک مرتبہ پیش ہونے کے بعد تین ماہ تک دوبارہ پیش نہ کی جاسکے گی، البتہ چھ ماہ کا عرصہ گزر جانے کے بعد دفعہ نمبر ۲۱ اور اس کی ذیلی دفعہ غیر مؤثر ہوجائے گی۔

۴۔شاخوں پر بھی اسی طریق کار کا اطلاق ہوگا۔

دفعہ نمبر ۲۲: متفرقات

۱۔مرکزی اور شاخوں کے جملہ عہدیداران اعزازی ہوں گے۔

۲۔مرکزی مجلس عامہ کا سالانہ اجلاس ہر سال ۳۱ اکتوبر تک ہونا ضروری ہوگا۔

۳۔شاخوں کی مجالس عامہ کا سالانہ اجلاس ہر سال ۳۰ ستمبر تک انعقاد پذیر ہوا کرے گا، البتہ ناگزیر وجوہ کی بناء پر مرکزی مجلس منتظمہ اس مدت میں مناسب توسیع کرسکتی ہے۔

۴۔جمعیت کے مرکزی اور شاخوں کے بینک اکاؤنٹ صرف شیڈول بینکوں میں کھولے جاسکتے ہیں اور چیک کے ذریعے رقومات صدر، سیکریٹری اور خازن میں سے کسی دو یا ان کی عدم موجودگی میں ایسے کسی دو عہدیداران کے دستخطوں سے نکالی جاسکیں گی، جنہیں مجلس منتظمہ نامزد کرے گی۔

۵۔دستورالعمل یا اس کے اغراض و مقاصد میں کوئی تبدیلی مرکزی مجلس عامہ کے خصوصی اجلاس میں حاضر اراکین کی دوتہائی اکثریت سے کی جاسکے گی، بشرطیکہ سینٹرل بورڈ آف ریونیو، وفاقی حکومت، رجسٹریشن اتھارٹی اور گورنمنٹ آف سندھ (سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ) سے مجوزہ ترمیم کی پیشگی منظوری حاصل کرلی گئی ہو، ایسی تمام تجاویز مرکزی مجلس عامہ کے سالانہ اجلاس یا ہنگامی اجلاس میں مرکزی مجلس منتظمہ کی منظوری کے بعد پیش ہوسکیں گی، لیکن اگر ایسی تجاویز مجلس عامہ کے 1/3 یا 100 ارکان (جو بھی کم ہوں) کے دستخطوں سے موصول ہوں گی تو لازماً مجلس عامہ کے اجلاس میں برائے غور و فیصلہ پیش کی جائیں گی، نیز مرکزی مجلس منتظمہ کو بھی بطور سفارش ایسی تجاویز پیش کرنے کا حق ہوگا۔

۶۔دستورالعمل کی کسی ترمیم، تنسیخ یا اضافہ کا نفاذ ڈائریکٹریٹ آف سوشل ویلفیئر، حکومت مغربی پاکستان (رجسٹریشن اتھارٹی) کی منظوری کے بغیر نہ ہوسکے گا۔

۷۔سالانہ اجلاس کے لئے دستورالعمل کے متعلق تجاویز ہر رکن بھیج سکتا ہے، نیز شاخوں کی مجالس منتظمہ و مجالس عامہ (اپنی مجلس منتظمہ کے توسط سے) مرکز کو یہ تجاویز ارسال کرسکتی ہیں۔

۸۔تمام مجالس عامہ کے سالانہ اجلاس کی تاریخ سے ایک ماہ قبل متعلقہ اراکین مجلس عامہ کی طرف سے موصول ہونے والی تجاویز (جو دستورالعمل سے متعلق نہ ہوں) متعلقہ مجالس منتظمہ کی منظوری سے جلسہ عام کے ایجنڈے

میں شامل کی جائیں گی، لیکن اگر ایسی تجاویز مجلس عامہ کے 1/3 یا 100 اراکین (جو بھی کم ہوں) کے دستخطوں سے موصول ہوں گی تو لازماً مجلس عامہ کے جلاس کے ایجنڈے میں شامل کی جائیں گی۔ نیز مرکزی مجلس منتظمہ کو بھی ایسی تجاویز بطور سفارش پیش کرنے کا حق ہوگا۔

۹۔ تمام مجالس عامہ سالانہ اجلاس کے لیے ضروری ہوگا کہ معینہ تاریخ سے ۲۱ یوم قبل ہر متعلقہ رکن کو اطلاع اور ایجنڈا روانہ کر دیا جائے، البتہ ہنگامی اجلاس ۸ یوم کے نوٹس پر طلب کیے جاسکیں گے۔

۱۰۔ مجلس منتظمہ کے عمومی اجلاس کے لیے تین یوم کا اور خصوصی اجلاس کے لیے ۲۴ گھنٹہ کا نوٹس ضروری ہوگا۔

۱۱۔ مجلس منتظمہ کا خصوصی یا ہنگامی اجلاس صدر جمعیت طلب کرنے کے مجاز ہوں گے، یہ اجلاس متعلقہ مجالس منتظمہ کے 1/3 ارکان کی تحریری تحریک پر بھی طلب کیا جاسکتا ہے۔

۱۲۔ مجلس منتظمہ کے خصوصی اجلاس میں صرف وہی معاملات و مسائل زیر غور آسکتے ہیں۔ جن کا اندراج ایجنڈے میں ہوگا، البتہ قرارداد ہائے تعزیت و تہنیت اس سے مستثنیٰ ہوں گی۔

تمام شاخیں ان امور کی پابند ہوں گی۔

(الف) مجلس عامہ اور مجلس منتظمہ کے ایجنڈے اور کارروائی کی نقول برائے اطلاع و ریکارڈ مرکزی دفتر جمعیت کو ارسال کیا کریں۔

(ب) سالانہ آڈٹ شدہ حسابات کی ایک کاپی باقاعدگی کے ساتھ مرکزی دفتر کو روانہ کیا کریں۔

(ج) خدمت خلق اور دیگر رفاہی کارگزاریوں کی ماہانہ اور سالانہ رپورٹ مرکزی دفتر کے ریکارڈ کیلئے باقاعدگی سے روانہ کریں۔

(د) اپنے متنازعہ مسائل اور جمعیت کے دستور العمل کی تعبیر و وضاحت کے سلسلے میں شاخیں مرکز سے خود رجوع کریں یا مرکزی مجلس منتظمہ اپنے طور پر ان امور میں مداخلت کو ضروری سمجھے، ہر دو صورتوں میں ان امور سے متعلق

مرکزی مجلس منتظمہ کا فیصلہ حتمی ہوگا، جس کی پابندی شاخوں کی مجالس عامہ و منتظمہ پر لازم ہوگی، اس کے علاوہ بھی شاخیں مرکزی مجلس منتظمہ کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی ہدایات پر عمل درآمد کی پابند ہوں گی۔ علاوہ ازیں ملحق شدہ ادارے بھی مرکزی جمعیت کی پالیسی اور ہدایات پر کاربند رہیں گے اور ان کی پابندی کریں گے۔

(ہ) جمعیت کے تمام اثاثہ جات چاہے وہ مرکزی جمعیت کی تحویل میں ہوں یا کسی شاخ کی تحویل میں، مرکزی جمعیت کی ملکیت تصور کیے جائیں گے۔ ان تمام جائیدادوں کے اصل کاغذات ملکیت مرکزی مجلس منتظمہ کی تحویل میں رہیں گے۔

۱۴۔ جمعیت کا کوئی ملازم (خواہ وہ مرکز ہو یا شاخ) دوران ملازمت، جمعیت کا عہدیدار یا مجلس منتظمہ کا رکن نہ بن سکے گا۔

۱۵۔ شاخوں کی مجالس منتظمہ کے اراکین کو مرکزی مجلس عامہ کے اجلاس میں شمولیت اور رائے دہی کا حق حاصل ہوگا۔ مرکزی مجلس منتظمہ کے اراکین کو بھی شاخوں مجالس عامہ میں شمولیت اور رائے دہی کا حق حاصل ہوگا۔

۱۶۔ ہر وہ رکن جو کسی وجہ سے جمعیت کا رکن نہ رہے، ان تمام رقوم کا مواخذہ دار ہوگا اور ان کی ادائیگی اس پر لازم ہوگی، جو جمعیت کا رکن رہتے ہوئے اس پر واجب الادا ہوں۔

۱۷۔ مجالس عامہ کی رکنیت کا فارم حسب ذیل رہے گا۔ (نمونہ فارم آخر میں درج ہے)

۱۸۔ ہر سال جمعیت کے آڈٹ شدہ حسابات متعلقہ انکم ٹیکس آفیسر کو پیش کیے جایا کریں گے۔

۱۹۔ جمعیت کسی ادارے کو اس وقت تک کوئی عطیہ یا گرانٹ نہیں دے گی، جب تک وہ ادارہ نافذ شدہ انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت منظور شدہ نہ ہو۔

۲۰۔ اگر کسی وجہ سے خدانخواستہ جمعیت کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تو اس فیصلے کے لئے جمعیت کی مرکزی مجلس

عامہ کے خصوصی اجلاس میں منظوری لازمی ہوگی اور ایسی قرارداد کے حق میں جمعیت کے حاضر ارکان کی کم از کم دو تہائی اکثریت کے ووٹ آنے ضروری ہوں گے اور اسے "والنٹیری سوشل ویلفیئر ایجنسیز رجسٹریشن آرڈیننس ۱۹۶۱ء" کے "آرٹیکل نمبر ۱۱" کے تحت ختم کیا جائے گا۔

جمعیت کے ختم ہونے کی صورت میں اس کے تمام خالص اثاثہ جات (یعنی تمام ذمہ داریاں مہیا کرنے کے بعد جو اثاثہ جات باقی بچیں) کسی ایسے ادارے کے سپرد کر دیئے جائیں گے جو نہ صرف سینٹرل بورڈ آف ریونیو یا وفاقی حکومت پاکستان سے منظور شدہ ہو بلکہ وہ والنٹیری سوشل ویلفیئر ایجنسیز رجسٹریشن آرڈیننس ۱۹۶۱ء کے تحت رجسٹرڈ ہوا اور انکم ٹیکس آرڈیننس ۱۹۷۹ء سیکشن (D)1-47 کے تحت منظور شدہ ہو اور اس کے اغراض و مقاصد جمعیت جیسے ہوں۔ اس منتقلی کی اطلاع سینٹرل بورڈ آف ریونیو کو جمعیت کے خاتمے کے تین ماہ کے اندر دی جائے گی۔

۲۱۔ جمعیت کی تمام رقومات، آمدنی اور اثاثہ جات کلیتاً اس کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کئے جائیں گے۔

۲۲۔ جمعیت کی کوئی رقم، آمدنی، اثاثہ یا اس کا کوئی حصہ جمعیت کے اراکین یا ان کے رشتہ داروں کو بالواسطہ یا بلا واسطہ بطور منافع، بونس یا ڈیویڈنٹ تقسیم یا منتقل نہیں کیا جا سکے گا۔

۲۳۔ جمعیت کی آمدنی بشمول عطیات کل پچیس فیصد تک یا دس ہزار روپے (جو بھی رقم کم ہو) بطور بچت مختص کی جا سکتی ہے، مذکورہ حد سے زائد کوئی رقم بطور بچت مختص یا علیحدہ نہیں کی جا سکتی اس سے زائد تمام رقومات صرف سرکاری تمسکات یا این آئی ٹی یونٹ میں لگائی جائیں گی اور اس امر کی اطلاع متعلقہ انکم ٹیکس کمشنر کو دینا ضروری ہوگی۔

(بحوالہ دفعہ ۳۲ ذیلی دفعہ ۱۰)

فارم رکنیت مرکزی مجلس عامہ

جمعیت پنجابی سوداگران دھلی (رجسٹرڈ)

جمعیت ہاؤس 9، فاران سوسائٹی، حیدر علی روڈ، کراچی۔

شاخیں: لاہور۔ سکھر۔ راولپنڈی

13135

جناب آنریری جنرل سیکریٹری صاحب

جمعیت پنجابی سوداگران دھلی (رجسٹرڈ)

السلام وعلیکم!

میں پنجابی سوداگر برادری (قوم پنجابیان) کا فرد ہوں، اور میں جمعیت ہذا کی مجلس عامہ کا رکن بننا بخوشی منظور کرتا ہوں۔ میں نے جمعیت ہذا کے دستور العمل کو بغور پڑھ لیا ہے۔ میں جمعیت کے قواعد و ضوابط کی پوری پابندی کروں گا اور اسکے اغراض و مقاصد کو عملی جامہ پہنانے میں خلوص دل کے ساتھ کوشاں رہوں گا۔

تاریخ ____________ دستخط ____________

اسم گرامی ____________ ولدیت ____________

دادا کا نام ____________ نانا کا نام ____________

پیشہ ____________ اگر ملازمت ہو تو فرم کا نام ____________

قومی شناختی کارڈ کی ۲ عدد فوٹو کاپی

عمر ____________

سابقہ سکونت (انڈیا) ____________

موجودہ مکمل پتہ ____________

پیسے	روپے	بابت
		فیس داخلہ سالانہ/لائف فیس

فون نمبر ____________

ہم دستخط کنندگان ذیل فارم ہذا کی تصدیق کرتے ہیں

۱ ____________ رکن مجلس عامہ جمعیت ممبری نمبر ____________

۲ ____________ رکن مجلس عامہ جمعیت ممبری نمبر ____________

نمبر ____________ بموجب قرارداد نمبر ____________ مورخہ ____________ فارم منظور / نامنظور کیا گیا

قیمت ایک روپیہ

____

آنریری جنرل سیکریٹری